ابوعیسیٰ'' کی آسان شرح، مستدلات فقہ حنفیہ کی وجوہ ترجیح کا ذکر، حضرات اکابر علماء کرام وشیوخ حدیث کے افادات سے استفادہ...... اس شرح کی خصوصیات ہیں۔

آغاز میں شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یاسین صابر مدظلہ، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہ (ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ) حضرت مولانا شبیر الحق مدظلہ، حضرت مولانا مفتی محمد عبداللہ مدظلہ، (رئیس دارالافتاء جامعہ خیرالمدارس ملتان) شیخ الحدیث مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ اور دیگر اکابر اہل علم کی تقریظات شامل ہیں۔

مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہؒ کے دلچسپ سفرنامے

مرتب: مولانا نوراللہ فارانی۔ صفحات: 192۔ قیمت: لکھی نہیں

ملنے کا پتا: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ خالق آباد ضلع نوشہرہ۔ فون: 0301-3019928

حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا عبدالحق حقانی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد رشید، فقیہ ومحدث اور خطیب وادیب شخصیت تھے۔ آپ اردو، پشتو، اور عربی میں لکھتے تھے، مگر آپ کی تحریر کی جولانی دیکھنی ہوتو عربی تحریروں کا مطالعہ ضروری ہے۔ آپ نے اپنے متعدد اسفار کی روداد بھی قلم فرمائی جو ماہنامہ الحق (اکوڑہ خٹک)، ماہنامہ القاسم (نوشہرہ) میں شائع ہوتی رہی۔ ان سفروں میں ''سفرنامہ بغداد وایران''، ''چند دن انبیاء کی سرزمین میں''، ''مسجد حرام کی فضاؤں میں''، ''اللہ کے گھر کی حاضری'' شامل ہیں۔ ان میں ''چند دن انبیاء کی سرزمین میں'' خاصا دلچسپ، پرمغز اور معلومات افزا ہے۔

سفرنامہ اردو کی مقبول صنف ہے۔ سفر کرنے والا انسان اپنے مشاہدات کو تحریر کی صورت دیتا ہے، یوں نگر نگر کی معلومات اپنے قارئین کے لیے پیش کرتا ہے۔ حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہؒ نے جن مقامات کے حوالے سے قلم اٹھایا ان کے ساتھ قاری بھی دلچسپی رکھتا ہے۔ صدیوں قدیم تاریخ رکھنے والے مقامات خصوصا ارض الانبیاء شام و فلسطین اور ارض حجاز کے بارے میں ہر صاحب ایمان پڑھنا چاہتا ہے۔ خصوصا وہاں کے رہنے والوں کے رسم و رواج، طرز بود وباش، عادات واخلاق ضرور جاننا چاہتا ہے۔ بالخصوص آج کے عمرانی ترقی کے دور میں یہ قدیم خطے کن روایات کے حامل ہیں ان کے بارے میں ضروری معلومات اس کتاب میں ملتی ہیں۔

یہ سفرنامے تقریبا نصف صدی قبل لکھے گئے تھے مگر اب بھی ان میں تازگی برقرار ہے۔ حضرت موصوف رحمۃ اللہ علیہ نے مروجہ اسلوب سے ہٹ کر سادہ اور سلیس زبان میں تحریر کیا ہے۔ دوران سفر جو نقوش مصنف کے دل و دماغ پر ثبت ہوئے انہی کو قلم کے ذریعے قرطاس پر منتقل کیا ہے۔ تاریخی مقامات سے شغف رکھنے والے